بسم اللہ الرحمن الرحیم

عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۸

روزنامہ الفضل قادیان

یوم دو شنبہ

جلد ۳۴ | ۱۶ ماہ فتح ۱۳۲۵ ہش | ۲۱ محرم الحرام ۱۳۶۶ھ | ۱۶ دسمبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۲۹۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۵ ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو پھر سے سینے میں درد اور بخار کی شکایت ہوگئی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے پاؤں میں درد بدستور ہے نیز گھبراہٹ بھی ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خواب اور اخبار "اہلحدیث" کا اعتراض — یا — اعتراف؟

"اہلحدیث" اشاعت ۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ء میں زیر عنوان "خلیفہ قادیان کا خواب غلط ہوا" سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی رویا مندرجہ الفضل ۲۶ نومبر ۱۹۴۶ء صفحہ اول سے نقل کرکے رویا کے غلط ہونے کی وجہ حسب ذیل بیان کرتا ہے۔

" انگریزوں کے چلے جانے کے بعد دوبارہ انگریزی فوج کا سامنے آنا اور خلیفہ (ایدہ اللہ تعالیٰ) کا پندرہ سو آدمیوں کو اس کے مقابلہ کے لئے جمع کرنا بتا رہا ہے۔ کہ یہ خواب جنگی شکست کے متعلق ہے۔ جو آج تک انگریزوں کو نہیں ہوئی۔ یہ عارضی حکومت جو انگریزوں نے دی ہے یہ جنگی شکست نہیں۔ نہ اس کے لئے خلیفہ کے پندرہ سو آدمی کام دے سکتے ہیں"۔

ظاہر ہے کہ مدیر صاحب نے جو وجہ خواب کے غلط ہونے کی بیان کی ہے۔ اس سے یہی نتیجہ برآمد ہوسکتا ہے کہ خواب کے پورا ہونے کو تو وہ تسلیم کرتے ہیں۔ مگر جس طرح ان کے خیال میں پورا ہونا چاہیئے تھا اس طرح پورا نہیں ہوا۔ وہ مانتے ہیں کہ انگریزوں نے عارضی حکومت ہندوستان کو دی ہے۔ اس کے یہی معنے ہیں۔ کہ انگریز حکومت چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئے ہیں۔ اور ہندوستانیوں نے حکومت پر قبضہ کر لیا ہے"۔ تذکرہ رویا میں یہی الفاظ ہیں۔ ان الفاظ سے ظاہر ہے کہ انگریزوں کا ہٹنا ضروری نہیں۔ کسی جنگی اور فوجی کارروائی کی وجہ سے ہو۔ ہندوستانی مدت سے آزادی حاصل کرنے کی کشمکش کر رہے ہیں دباؤ کئی قسم کے ہوسکتے ہیں۔ اخلاقی اور ذمہ واری کا دباؤ بھی ہوسکتا ہے۔ چنانچہ انگریزوں کا عارضی حکومت دے کر خود پیچھے ہٹ جانا کئی بواعث سے ہوا ہے جس کی تفصیل یہاں تحصیل حاصل ہے لیکن یہ حقیقت ہے کہ انگریزوں نے یہ کام خوشی سے نہیں کیا۔ مدیر اہلحدیث یہ تو تسلیم کرتے ہیں۔ کہ جیسے خواب میں انگریزوں کا پیچھے ہٹنا دکھایا گیا تھا۔ ویسا ہی ہوا۔ اور وہ یہ بھی مانتے ہیں کہ عین خواب کے مطابق ہندوستانی لیڈروں کی بے جا خوشیوں اور حکومت کو نہ سنبھالنے کی وجہ سے انگریز پھر واپس آ رہے ہیں۔ لیکن مدیر صاحب فرماتے ہیں کہ انگریزوں کی شکست تیغ و سنان گولی و بندوق کے میدان جنگ میں ہونی چاہیئے تھی۔ اسکے یہ معنے ہیں کہ جس طرح خواب میں کوئی واقعہ ہوتا نظر آئے وہ تب ہی سچا خواب سمجھا جائے گا۔ اگر بعینہٖ اسی طرح عالم بیداری میں بھی اس کا ظہور ہو۔

قرآن کریم میں جو حضرت یوسف علیہ السلام کی رویا کا ذکر ہے۔ اذ قال یوسف لابیہ یا ابت انی رایت احد عشر کوکباً والشمس والقمر رایتہم لی ساجدین۔ یعنی جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے والد میں نے یقیناً گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا۔ وہ میرے لئے سجدہ کر رہے ہیں۔ (سورۃ یوسف رکوع ۱) اب مدیر صاحب بتائیں کہ کیا یہ خواب سچا ثابت ہوا یا نہیں۔ مدیر اہلحدیث کے خیال کے مطابق تو سچا ثابت نہیں ہوا۔ کیونکہ کوئی ایسی شہادت موجود نہیں جس سے ثابت ہو کہ گیارہ ستاروں سورج اور چاند نے حضرت یوسف علیہ السلام کے لئے سجدہ کیا ہو۔ پھر اسی سورۃ یوسف میں دو جوانوں کے خوابوں کو دیکھئے۔ کہ ایک نے کہا کہ میں نے خواب میں اپنے تئیں شراب نچوڑتے دیکھا۔ اور دوسرے نے کہا کہ میں نے دیکھا کہ میں نے سر پر روٹیاں اٹھائی ہوئی ہیں۔ جن کو پرندے کھا رہے ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے پہلے کی رویا کی یہ تعبیر کی۔ کہ وہ اپنے آقا کو شراب پلائے گا۔ یعنی اپنے عہدہ ساقی گری پر بحال کردیا جائے گا۔ مگر دوسرا سولی دیا جائے گا اور پرندے اسکے سر سے کھائینگے۔ ان دونوں خوابوں کو اور ان کی بیان کردہ تعبیر کو لیں۔ تو مدیر اہلحدیث کے اصول کے مطابق دونوں تعبیریں غلط ہیں۔ کیونکہ کہاں شراب نچوڑنا اور کہاں ساقی گری کی خدمت پر بحال ہونا۔ اور کہاں روٹیوں کو پرندوں کا کھانا اور کہاں سولی چڑھنا۔ پھر خود بادشاہ مصر کا خواب بھی دیکھئے۔ انی اریٰ سبع بقرات سمان یاکلہن سبع عجاف و سبع سنبلٰت خضر و اخر یابسٰت۔ یعنی میں دیکھتا ہوں کہ سات موٹی گائیوں کو سات دبلی گائیں اور سات سبز بالوں کو سات خشک بالیں کھا رہی ہیں۔

حضرت یوسف علیہ السلام نے اس کی تعبیر یہ بتائی قال تزرعون سبع سنین دابا فما حصدتم فذروہ فی سنبلہ الا قلیلا مما تاکلون ثم یاتی من بعد ذالک سبع شداد یاکلن ما قدمتم لہن الا قلیلا مما تحصنون ثم یاتی من بعد ذالک عام فیہ یغاث الناس و فیہ یعصرون۔ یعنی یوسف علیہ السلام نے کہا تم سات سال متواتر کاشت کروگے۔ پس فصل کاٹ کر سٹوں میں ہی رہنے دوگے۔ ہاں تھوڑا تھوڑا ضرورت کے مطابق لے کر کھاتے رہوگے۔ پھر اس کے بعد سات سال سخت (خشک سالی) کے آئینگے۔ جو کچھ تم نے انکے لئے تھوڑا بہت بچا کر رکھا ہوگا۔ یہ سال اسکو کھا جائینگے۔ پھر ایک زمانہ ایک سال آئیگا جس میں لوگوں کے لئے مینہ برسایا جائیگا

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اس سال میں وہ رس نچوڑیں گے۔ اب دیکھیے اگر اس خواب کو لیں۔ اور پھر اس کی اس تعبیر کو دیکھیں۔ جو حضرت یوسف علیہ السلام نے کی۔ اور جیسا درحقیقت واقعہ بھی ہوا۔ اور پھر مدیر صاحب کے اصول تعبیر کو لیں۔ تو خواب اور تعبیر میں وہ موافقت ثابت نہ ہوگی۔ جیسی کہ مدیر اہلحدیث چاہتے ہیں۔ کہاں موٹی تازہ گائیوں کو دبلی گائیوں کا اور سبز خوشوں کو خشک خوشوں کا کھانا اور کہاں خوشحالی کے سالوں کا بچا کھچا اناج خشک سالی میں کام میں لانا اور پھر کہاں آخر میں بارانِ رحمت کا سال۔ مدیر اہلحدیث کے اصول کے مطابق تو یہ چاروں خواب جبھی پورے ہوتے۔ جب بعینہٖ اسی طرح واقعات ہوتے جس طرح کہ خواب میں دکھائے گئے تھے مگر تمام مسلمان اور خود مدیر صاحب اہلحدیث بھی مانتے ہیں۔ کہ یہ خواب اسی طرح پورے ہوئے۔ جس طرح قرآن کریم میں بیان ہوئے ہیں۔ اس لئے حیرانی ہے کہ آپ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خواب پر جو اعتراض کر رہے ہیں۔ وہ کس طرح جائز ہو سکتا ہے۔ اگر مدیر صاحب کا اصول تسلیم کیا جائے۔ تو کسی نبی کا کوئی خواب بھی سچا ثابت نہیں ہو سکتا مگر ہم جانتے ہیں۔ کہ چونکہ مدیر صاحب رویا کا اس صفائی سے پورا ہونا اپنی ناصفائی قلب کی وجہ سے برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ اس لئے جو جی میں آیا ہے۔ اعتراض کی صورت دیکر چھاپ دیا ہے۔ شروع ہی سے مخالفین انبیاء کا یہی وطیرہ رہا ہے۔ ان کے خیال میں کوئی نہ کوئی کسر ضرور رہ جاتی ہے۔ لیکن یہ اللہ تعالیٰ کا عجیب تصرف ہوتا ہے۔ کہ ان کے انکار میں ہی اعتراف کا پہلو بھی مخفی ہوتا ہے۔ ہم مدیر صاحب اہلحدیث کی خدمت میں مؤدبانہ عرض کرتے ہیں۔ کہ اب تو آخری عمر میں کوئی بات سیدھی طرح مان جائیے۔ اب تو آپ نے سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی "زندگی" کا ثبوت کافی دیکھ لیا ہے۔

جماعتہائے ضلع گجرات کا ایک ضروری جلسہ

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ۲۰؍ دسمبر ۱۹۴۶ء کی صبح کو کمرہ جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات میں امراء و عہدیداران و نمائندگان جماعتہائے ضلع گجرات کی ایک مجلس مشاورت ہوگی۔ جس میں جلسہ سالانہ ضلع وار نظام مارچ ۱۹۴۷ء میں کئے جانے کا انتظام کرنے کے لئے غور کیا جائیگا۔ خاکسار ملک عبدالرحمٰن خادم امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع گجرات)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ۱۳؍ دسمبر ۱۹۴۶ء کا خطبہ

سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۳؍ دسمبر کو جو بصیرت افروز خطبہ پڑھا۔ وہ تحریک جدید کے دفتر اول کے تیرھویں اور دفتر دوم کے سال سوم کے مالی جہاد کی شاندار اور نمایاں قربانی کے متعلق ہے۔ یہ خطبہ جس وقت جماعتوں میں پیش ہوگا۔ اس وقت ہر احمدی کا دل بے اختیار بول اٹھے گا۔ کہ اپنی ذاتی ضرورتوں سے بے نیاز ہو کر اشاعتِ اسلام اور اشاعتِ احمدیت کے لئے اپنا عزیز مال راہ خدا میں قربان کر دے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ ان کے اندر نیا جوش۔ نیا ولولہ۔ نیا ایمان۔ اور نیا اخلاص بھر دیگا۔ نہ صرف یہ بلکہ ہر احمدی اس خطبہ کے سننے یا پڑھنے کے بعد ایک دوسرے سے پہلے اپنا وعدہ لکھوانے کی کوشش کریگا۔ تا وہ حضور کی آواز سنتے ہی فوری لبیک کہتے ہوئے سابقون الاولون کے ثواب میں بھی شامل ہو۔ بلکہ حضور کے اس خطبہ کو پڑھنے کے بعد خود بخود ہر ایک احمدی کا دل اور اس کا ایمان اس کو مجبور کریگا۔ کہ وہ اپنی گذشتہ قربانیوں کا بھی محاسبہ کر کے دیکھے۔ کہ اس میں کمی تو نہیں۔ اگر کمی ہو۔ تو تحریک جدید کے اس مرکزی تبلیغی فنڈ میں اس سال اپنے امام کے حضور ایسی قربانی پیش کرے۔ جو اس کی گذشتہ کمی کا ازالہ کر کے اس کا دل مطمئن کر دے۔ حضور کا یہ خطبہ ان مخلصین کو بھی جو اپنا وعدہ حضور کے پیش کر چکے ہیں۔ توجہ دلائے گا۔ کہ وہ حضور کے اس خطبہ کو پڑھ کر مزید اضافہ کر لیں۔ کیونکہ تحریک جدید کو ایسی ہی قربانیوں کی ضرورت ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

لائبریرین کی ضرورت

دفتر ہذا میں لائبریرین کی آسامی کے لئے ایک ایسے مولوی فاضل کی ضرورت ہے۔ جو مستعد۔ مخلص اور محنتی ہو۔ تنخواہ کام کے لحاظ سے معقول دی جائیگی۔ درخواست مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ آنی چاہیئے۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

دعوتِ شمولیت بر جلسہ سالانہ احمدیت

وہ آئیں اور دیکھیں احمدِ پرنور کے جلوے
کنارِ آب رُکنا باد گلگشتِ مصلّیٰ کیا؟
تجلّی قابَ قوسَین و تدلّٰی کی یہیں ہوگی
براہین و ادلّہ ساطعہ کی شان بھی دیکھو
جو مشتاقِ جمالِ یار ہیں ان کو یہ مژدہ ہو
سنور جائے گی دنیا۔ عاقبت محمود کر دینگے

یہاں کے ذرّے ذرّے ہیں فروزاں طور کے جلوے
مدینے اور مکّے۔ جنّتِ ماثور کے جلوے
قریب آؤ۔ نظر آئیں گے بے حد دور کے جلوے
بہت دیکھے تفنگ و نیزہ و ساطور کے جلوے
یہیں مشہور ہوں گے شاہدِ مستور کے جلوے
ضیا افروزِ عالم مصلحِ پرنور کے جلوے

پئے تنویرِ قلب اکملؔ یہی ہے منتخب معمل
جِلا دیں گے تمہاری روح کو مامور کے جلوے

اکمل عفا اللہ عنہ

وقارِ عمل

قادیان ۱۳؍ فتح ۱۳۲۵ ہش۔ آج مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام قادیان کے مختلف محلہ جات میں وقارِ عمل منایا گیا۔ جس میں قادیان کے خدام نے گلی کوچوں اور نالیوں کی صفائی کی اور نالیوں میں فینائل ڈالی۔ نیز نئی آبادی میں جو راستے پانی کے کھڑے ہو جانے اور نالیوں کے نہ ہونے کی وجہ سے ناقابل گذر ہو رہے ہیں۔ وہاں مٹی ڈالی گئی۔ اور پانی کے گذرنے کے لئے راستے بنائے گئے۔ محترم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے بمعیت نائب صدر صاحب و مہتمم وقارِ عمل تمام محلہ جات کے کام کا معائنہ کیا۔ اور زعماء کو ضروری ہدایات دیں۔ چونکہ قادیان کی صفائی کی حالت تاحال تسلی بخش نہیں ہے۔ اس لئے محترم صدر صاحب نے خدام کو ہدایت فرمائی ہے۔ کہ روزانہ وقارِ عمل کے علاوہ ۲۰؍ ماہ حال بروز جمعہ صبح نو بجے سے بارہ بجے تک پھر اجتماعی وقارِ عمل منایا جائے۔ (خاکسار مہتمم وقارِ عمل مجلس خدام الاحمدیہ)

تفسیر کبیر جلد ششم حصہ چہارم

حضور نے ازراہِ مہربانی اس امر کی منظوری عطا فرمادی ہے۔ کہ اس جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تفسیر کبیر کی زیر طبع جلد جو جلد ششم حصہ چہارم جزو ثانی ہے۔ یعنی تیسویں پارہ کی دوسری جلد اسے شائع کر دیا جاوے۔ چونکہ بوجہ تنگیٔ وقت اسکی جلدبندی نہ ہو سکے گی۔ لہٰذا احباب کے اشتیاق کے پیشِ نظر غیر مجلد دینے کی منظوری بھی حضور نے عطا فرمادی ہے۔ اور چونکہ مجوزہ حجم سے کم کی جلد شائع کی جارہی ہے۔ اس لئے حضور نے قیمت میں بھی تخفیف فرمادی ہے۔ یعنی غیر مجلد کی قیمت ۱۲/- روپے فی نسخہ اور مجلد کی صورت میں) جو مجلس مشاورت تک مل سکے گی اسکی قیمت ۶/- روپے فی جلد احباب ابھی سے رقوم ادا کر کے اپنے لئے نسخے مخصوص کرالیں۔ (رکن الدین بکڈپو تالیف و تصنیف)

ہدیۂ عقیدت

(از ملک نذیر احمد ریاض واقفِ زندگی)

مری زندگی کا سہارا تمہی ہو
خدا نے تمہیں "فضل" سے اپنے بھیجا
مسیحِ خدا کے ہو لختِ جگر تم
خدا نے تمہیں عمر و دولت عطا کی
تمہی نے "اسیرِ دل" کو دی رستگاری
کیا "دور" جس سے خدا نے اندھیرا
تمہی علم و عرفاں کے ہو بحرِ کامل
بھنور میں پھنسی تھی جماعت کی کشتی

غم و درد و کلفت کا چارا تمہی ہو
جسے "نور" کہہ کر پکارا تمہی ہو
جہاں میں جو سب سے ہے پیارا تمہی ہو
جسے خود خدا نے سنوارا تمہی ہو
جو "فضلِ عمرؓ" ہے ہمارا تمہی ہو
وہ "فخرِ رسل" ماہ پارا تمہی ہو
نہیں جس کا کوئی کنارا تمہی ہو
وہ جس نے اسے پار اتارا تمہی ہو

ریاضِ حزیں واقفِ زندگی کا
پریشانیوں میں سہارا تمہی ہو

1142
Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت کا مرکزی مسئلہ وفات مسیح ہے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ میں جو الفضل ۲۰ نومبر ۱۹۴۶ء میں شائع ہوا ہے۔ فرمایا ہے۔ "میں دیکھتا ہوں۔ کہ وفات مسیح وغیرہ مسائل کی طرف بہت کم توجہ کی جاتی ہے۔ اور یہ نہیں سمجھا جاتا۔ کہ دشمن ہمیں گھسیٹ کر اپنے میدان میں لے گیا ہے۔ اور یہ ہمارے لئے نہایت خطرناک بات ہے۔ کامیاب جرنیل وہی ہوتا ہے۔ جو دشمن کو اپنے میدان میں لاتا ہے۔" اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ دشمن اس مسئلہ کے متعلق پیٹھ دکھا چکا ہے۔ مگر یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ وفات مسیح کا مسئلہ احمدیت کا ایک مرکزی مسئلہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض یہ تھی۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو زندہ نبی ثابت کیا جائے۔ اور عیسائیت کو مردہ مذہب قرار دیا جائے۔

چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اس غرض کے لئے بھیجا کہ پھر نئے سرے سے دنیا پر ثابت کیا جائے۔ کہ زندہ نبی حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہی ہیں۔ اور مسیح وفات پا گیا ہے۔ ہاں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خدام میں وہ بھی ہے۔ جو مسیح سے اپنی شان میں بڑھ کر ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اس فرض منصبی کو کما حقہٗ ادا فرمایا۔ ایک طرف آپ نے رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو زندہ نبی ثابت کیا اور دوسری طرف وفات مسیح پر کامل زور دیا۔ چنانچہ حضور ہم فرماتے ہیں:۔

(۱) "اگر میرے مقابل پر تمام دنیا کی قومیں جمع ہو جائیں۔ اور اس بات کا بالمقابل امتحان ہو۔ کہ کس کو خدا غیب کی خبریں دیتا ہے۔ اور کس کی دعائیں قبول کرتا ہے۔ اور کس کی مدد کرتا ہے۔ اور کس کے لئے بڑے بڑے نشان دکھلاتا ہے۔ تو میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ میں ہی غالب رہوں گا۔ کیا کوئی ہے کہ اس امتحان میں میرے مقابل پر آئے۔ ہزارہا نشان خدا نے محض اس لئے مجھے دیئے ہیں۔ کہ تا دشمن معلوم کرے۔ کہ دین اسلام سچا ہے۔ میں اپنی کوئی عزت نہیں چاہتا۔ بلکہ اسکی عزت چاہتا ہوں۔ جس کے لئے میں بھیجا گیا ہوں۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۸۱)

(۲) "ہم اسکی زندگی کے صریح آثار پاتے ہیں۔ اس کا دین زندہ ہے۔ اس کی پیروی کرنے والا زندہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کے ذریعہ سے زندہ خدا مل جاتا ہے۔ ہم نے دیکھ لیا ہے کہ خدا اس سے اور اس کے دین سے اور اس کے محب سے محبت کرتا ہے۔ اور یاد رہے۔ کہ وہ درحقیقت زندہ اور آسمان پر سب سے اس کا مقام برتر ہے۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۵)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق فرمایا۔ ؎

ابن مریم مر گیا حق کی قسم
داخل جنت ہوا وہ محترم
مارتا ہے اس کو فرقاں سر بسر
اس کے مر جانے کی دیتا ہے خبر

پھر ایک اور جگہ حضور فرماتے ہیں

قدمات عیسیٰ مطرقاً ونبینا
حیّ و ربی انہ وافانی

کہ حضرت مسیح فوت ہو گئے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم زندہ ہیں۔ میں حضورؐ کی زندگی کا گواہ ہوں۔ پھر ایک جگہ حضور تحریر فرماتے ہیں:۔

"آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی رسول ہے۔ اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے۔ اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبی ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔ اور اس کے ہمیشہ زندہ رہنے کے لئے خدا نے یہ بنیاد ڈالی ہے۔ کہ اس کے افاضۂ تشریعی اور روحانی کو قیامت تک جاری رکھا۔ اور آخر کار اسکی روحانی فیض رسانی سے اس مسیح موعود کو دنیا میں بھیجا۔ جس کا آنا اسلامی عمارت کی تکمیل کے لئے ضروری تھا۔ کیونکہ ضروری تھا کہ یہ دنیا ختم نہ ہو۔ جبتک کہ محمدی سلسلہ کے لئے ایک مسیح روحانی رنگ کا نہ دیا جاتا۔ جیسا کہ موسوی سلسلہ کے لئے دیا گیا۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۳)

ناظرین آپ اس سے اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا مقصد کیا تھا۔ مختصر یہ ہے کہ آپ کی آمد درحقیقت عیسائیت کے لئے موت کا پیغام اور اسلام کے لئے زندگی کا مژدۂ جانفزا تھی۔ یہی وجہ ہے۔ کہ احمدیہ لٹریچر میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی موت پر بہت زور دیا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کی بنیاد حضرت مسیح کی وفات پر ہے۔ اور احمدیہ مسائل میں یہ ایک مرکزی مسئلہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود تحریر فرمایا ہے:۔

(۱) "میں تو اس وقت موجود ہوں۔ مگر جس کے انتظار میں آپ لوگ ہیں وہ موجود نہیں۔ اور میرے دعویٰ کا ٹوٹنا صرف اس صورت میں متصور ہوگا۔ کہ اب وہ آسمان سے اتر ہی آئے۔ تا میں ملزم ٹھیر سکوں۔ آپ لوگ اگر سچ پر ہیں۔ تو سب مل کر دعا کریں۔ کہ مسیح ابن مریم جلد آسمان سے اترتے دکھائی دیں۔ اگر آپ حق پر ہیں۔ تو یہ دعا قبول ہو جائے گی۔ کیونکہ اہل حق کی دعا مبطلین کے مقابل پر قبول ہو جایا کرتی ہے لیکن آپ یقیناً سمجھیں۔ کہ یہ دعا ہرگز قبول نہ ہوگی۔ کیونکہ آپ غلطی پر ہیں۔ مسیح تو آ چکا۔ لیکن آپ نے اس کو شناخت نہیں کیا۔ اب یہ امید موہوم آپ کی ہرگز پوری نہ ہوگی۔ یہ زمانہ گذر جائیگا اور کوئی ان میں سے مسیح کو اترتے نہیں دیکھے گا۔" (ازالہ اوہام صفحہ ۶۶)

(۲) "ہمارے دعویٰ کی جڑ جو حضرت عیسیٰ ؑ کی وفات ہے۔ اس جڑ کو خدا اپنے ہاتھ سے پانی دیتا ہے اور رسول اسکی حفاظت کرتا ہے۔ خدا نے قول سے اور اس کے رسول نے فعل سے یعنی اپنی چشم دید رؤیت سے گواہی دی ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ ؑ فوت ہو گئے۔" (لیکچر سیالکوٹ صفحہ ۵۶)

(۳) "اس صورت میں صاف ظاہر ہے۔ کہ سب سے پہلے بحث کے لائق وہی امر ہے۔ جس سے یہ ثابت ہو جائے۔ کہ قرآن اور حدیث اس دعویٰ کے مخالف ہیں۔ اور وہ امر مسیح ابن مریم کی وفات کا مسئلہ ہے۔ کیونکہ ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ کہ اگر درحقیقت قرآن کریم اور احادیث صحیحہ کی رو سے حضرت مسیح علیہ السلام کی حیات ہی ثابت ہوئی ہے۔ تو اس صورت میں پھر اگر یہ عاجز مسیح موعود ہونے کے دعوے پر ایک نشان کیا بلکہ لاکھ نشان بھی دکھائے۔ تب بھی قبول کرنے کے لائق نہیں ہوں گے۔ لہٰذا سب سے اول بحث جو ضروری ہے۔ مسیح ابن مریم کی وفات یا حیات کی بحث ہے۔ جس کا طے ہو جانا ضروری ہے۔"

(اشتہار ۶ اکتوبر ۱۸۹۱ء)

(۴) "اس جگہ یاد رہے۔ کہ ہمارے دعویٰ کی بنیاد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات ہے۔ اب دیکھو یہ بنیاد کس قدر مضبوط اور محکم ہے۔" (ایام الصلح اردو صفحہ ۳۹)

ان حوالہ جات سے ظاہر ہے۔ کہ مسئلہ وفات مسیح احمدیت کے مسائل میں ایک خاص اہمیت رکھتا ہے۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پرکھنے کے لئے سب سے پہلا معیار ہے۔ جیسا کہ حضور اقدسؑ فرماتے ہیں:۔

"یاد رہے کہ ہمارے اور ہمارے مخالفین کے صدق اور کذب آزمانے کے لئے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات و وفات ہے۔ اگر عیسیٰ ؑ درحقیقت زندہ ہیں۔ تو ہمارے سب دعوے جھوٹے اور سب دلائل ہیچ ہیں۔ اور اگر درحقیقت قرآن کی رو سے فوت شدہ ہیں۔ تو ہمارے مخالف باطل پر ہیں۔ اب قرآن درمیان ہے۔" (تحفہ گولڑویہ حاشیہ صفحہ ۱۷۶)

وفات مسیحؑ کا مسئلہ اس قدر واضح ہو چکا ہے۔ کہ غیر احمدی علماء اس پر بحث کرنے سے ہمیشہ جی چرایا کرتے ہیں۔ بلکہ بعض مولوی تو عوام کو بھی یہی نصیحت کرتے ہیں۔ کہ اس مسئلہ پر ہرگز گفتگو نہ کرو۔ بلکہ تنگ آ کر یہاں تک کہہ دیتے ہیں۔ کہ ہمیں مسیح کی زندگی سے کیا۔ جس کا مطلب صاف لفظوں میں یہی ہوتا ہے۔ کہ ہمارے پاس ان کی زندگی کا کوئی ثبوت نہیں۔ آج دشمن تو بعید ہی اس مسئلہ میں شکست کھا چکا ہے۔ مگر اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ وفات مسیح کا مسئلہ غیر اہم مسئلہ ہے۔ احمدی نقطۂ نگاہ سے اس کا ذکر اوپر آ چکا ہے۔ اب احمدیت کے ناکام دشمن شناء اللہ صاحب کی زبان سے سنیئے۔ لکھا ہے:۔

"براہین کے زمانہ کے بعد آپ نے (یعنی حضرت اقدس) نے جو رنگت اختیار کی۔ تو سب علیحدہ ہو گئے۔ اس لئے اسکی تہہ کو معلوم کرنا ضروری ہے۔ کہ وہ کونسا مرکزی مسئلہ ہے۔ جس کی وجہ سے علمائے اسلام مرزا صاحب سے بالکل متنفر ہو گئے۔ یوں تو بعد میں بہت سے مسائل پیدا ہو گئے۔ جن کی تفصیل کی یہاں گنجائش نہیں۔ لیکن مرکزی مسئلہ جس کو اصل الاصول کہا جا سکے۔ ایک ہی تھا۔ اور اب بھی وہی ایک ہی ہے۔" (رسالہ تاریخ مرزا صفحہ ۲)

آگے چل کر اسکی تشریح یوں کرتے ہیں۔ لکھا ہے:۔

"یعنی فرمایا کہ حضرت مسیح علیہ السلام فوت ہو گئے ہیں۔ وہ تو نہیں آئیں گے۔ بلکہ ان جیسا کوئی آوے گا۔ اور وہ میں ہوں۔" (صفحہ ۲۵)

خاکسار محمد عبد الحق مجاہد گنج مغلپورہ

بہار ریلیف میں پرخلوص مساعی کا شکریہ

ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب و ڈاکٹر صوفی احمد دین صاحب و عبد الغفار صاحب بہار سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔ بہار ریلیف کمیٹی ان کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ انہوں نے جانفشانی محنت اور سرگرمی سے [illegible] کا کام [illegible] (سیکرٹری بہار ریلیف کمیٹی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے لیکچر "نظام نو" پر

مصر کے مشہور ترین ادبی رسالہ الرسالۃ میں تبصرہ

الاستاذ عباس محمود العقاد کے قلم سے

اس لیکچر کے مطالعہ سے یہ بات عیاں ہے۔ کہ لیکچرار صاحب (مرزا بشیر الدین محمود احمد) عالمگیر نظام کی توجہ اس طرف پھیرتے ہیں کہ فقر اور غربت کی مصیبت کو دور کیا جائے یا بالفاظ دیگر جمع شدہ اموال کو تمام دنیا کی قوموں اور لوگوں میں بحصہ رسدی تقسیم کیا جائے۔

اور اس بات میں کوئی شک نہیں کہ آپ کو (لیکچرار صاحب) تمام دنیا کے جملہ نئے نظاموں پر جنہوں نے اس مصیبت اور مشکل کو دور اور حل کرنے کی کوشش کی ہے یعنی فیسی ازم۔ نازی ازم اور کمیونزم اور بعض دیگر ڈیموکریٹک نظاموں پر ہر جہت سے مکمل اطلاع اور علم حاصل ہے۔

لیکن ساتھ ہی آپ یہ اعتقاد رکھتے ہیں۔ جو بالکل صحیح اعتقاد ہے کہ سیاست دان اور پارٹی لیڈرز اور حکومتیں اس مشکل کو حل نہیں کر سکتیں۔ اس لئے ایسی مشکلات کو حل کرنے کے لئے روحانی قوت کی ضرورت ہے۔ کیونکہ ہر ایسی مشکل جو تمام انسانوں سے تعلق رکھتی ہے۔ اس کا حقیقی حل اور علاج تمام کے تمام انسان مل کر ہی کر سکتے ہیں۔ اس لئے سب سے بڑی چیز جو اطمینان پیدا کرتی ہے اور نیک کاموں اور اصلاح کے لئے دلیری پیدا کرتی ہے۔ یعنی اعتقاد اور ایمان، اس کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا

اس کے بعد آپ نے ہندوستان میں موجودہ بڑے بڑے مذاہب پر خصوصاً اور تمام دنیا میں موجودہ مذاہب پر عموماً فاحصانہ نظر ڈالی ہے تا ان سے وہ علاج دریافت کیا جائے۔ جو وہ اس مشکل کے دور کرنے کے لئے جسے سب دنیا بری نظر سے دیکھتی ہے۔ اور تا ان سے نیا نظام دریافت کیا جائے۔ جو وہ موجودہ نظام کی بجائے پیش کر سکتے ہیں۔ کیونکہ ان کا بھی فرض ہے۔ کہ وہ اس مشکل کو حل کریں۔ اور اس مصیبت کو دور کریں۔

اس کے بعد آپ نے بہت سے دلائل اس بات کے لئے پیش کئے ہیں کہ ان سب مذاہب میں سے صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو اپنے اندر ان مشکلات کو حل کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اور تمام اقوام اور تمام لوگ پہلے بھی اس پر عمل لا سکتے تھے اور اب اس موجودہ زمانہ میں بھی عمل کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد صاحب تبصرہ نے "نظام نو" کے اس حصہ کا خلاصہ اپنی زبان میں دیا ہے۔

مؤلف یا بالفاظ دیگر لیکچرار صاحب نے صرف ان مذہبی عقاید کا ہی جن کا ہم نے مذکورہ بالا سطور میں نہایت مختصر طور پر اشارۃً ذکر کیا ہے۔ مقابلہ اور موازنہ کرنے میں ہی کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ بلکہ آپ نے خاص طور پر ان پر گہری نظر ڈالی ہے اور خاص اہتمام سے کام لیا ہے کیونکہ صرف عقیدہ ہی۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا۔ ایک ایسی چیز ہے۔ جس سے اصلاح کی امید رکھی جا سکتی ہے۔

اور ساتھ ہی آپ نے ان عقاید کا مقابلہ اور موازنہ کرنے کے علاوہ تمام سیاسی اور سوشل نظاموں کا بھی مقابلہ اور موازنہ کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ یہ سب کے سب عملی طور پر بھی اور روحانی طور پر بھی اپنے مقاصد میں ناکام رہے ہیں۔ اس کے بعد نظام نو کے اس حصہ کا خلاصہ دیا ہے۔ جو سیاسی اور سوشل نظاموں پر مشتمل ہے۔

لیکچر کا انگریزی ترجمہ جو مذکورہ بالا مقاصد کی تفصیلات پر مشتمل ہے۔ متوسط تقطیع کے ایک سو اور کچھ اوپر صفحات پر مشتمل ہے۔ اور ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ اگر یہ آواز یورپ اور امریکہ کے انگریزی خوان طبقہ میں پھیلائی جائے بلکہ خود اہل ہندوستان اور اہل مشرق کے درمیان بھی پھیلائی جائے تو یقیناً یہ آواز اپنا اثر دکھلائے گی۔

نئے ارض وسما

عید الاضحیہ جماعت احمدیہ طہران۔ ایران

امسال عید الاضحیہ کی تقریب پر گذشتہ سال کی نسبت نماز میں شامل ہونے والے دوست دو چند تھے اور خطبہ سننے والے حاضرین سہ چند تھے۔ عید کے دن سے دو دن پیشتر دوستوں کو اطلاع کر دی گئی تھی کہ نماز عید آٹھ بجے سے آٹھ بجے تک پڑھ لینی چاہیئے۔ احباب نماز فجر کے بعد ہی جائے اجتماع کی طرف روانہ ہو گئے۔ تاہم بعض مہمانوں اور بچوں کے ناشتہ کرانے میں ہمیں کچھ وقت لگ گیا۔ اور نو بجے نماز عید ادا کی گئی۔ چونکہ حاضرین میں ایک جماعت زیر تبلیغ نوجوان علماء و طلباء کی تھی۔ اس لئے خطبہ عید میں قربانی کی حکمتیں اور امام وقت کی تربیت ہی اسماعیلی رنگ پیدا کرنے کا موجب ہوتی ہے۔ کے موضوع پر تقریر کی گئی۔ خطبہ کے بعد دعا کی گئی اور دو قربانیاں دی گئیں۔ اور مدعوئین کی اور حاضرین کی خاطر و تواضع پھل شیرینی اور چائے وغیرہ کے ناشتہ سے کی گئی اور قریباً ایک سو احباب اور پڑوسیوں اور غرباء کو گوشت پہنچایا گیا اور عید کا دن اسی مصروفیت میں بخوبی تمام اس تقریب کو سرانجام دینے میں صرف ہوا۔ اور تمام احباب بہت اچھا اثر لیکر گئے اور اپنے حلقہ احباب میں اس باوقار روحانی اجتماع اور عبادت کا ذکر کرتے ہیں۔ الحمد للہ علی ذالک

ایران میں احمدیہ مشن کا تبلیغی کام

اگرچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی توجہ سے حضرت شہزادہ عبد المجید صاحب مرحوم کے ذریعہ بیس سال سے ایران میں تبلیغی کام باقاعدہ شروع کیا گیا تھا اور حضرت شہزادہ صاحب نے اسی جا دیں طہران میں شہادت کا مقام حاصل کیا۔ اور آپ کے وصال کے بعد یہاں کے احمدی دوست زبانی اور فارسی اور عربی لٹریچر کے ساتھ اپنے طور پر فریضہ تبلیغ ادا کرتے رہے لیکن مرکز کی طرف سے باقاعدہ دار التبلیغ اور شعبہ نشر و اشاعت وغیرہ قائم نہ تھا۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی مبارک توجہ کے ذریعہ اگست ۴۵ء سے اس کی بنیاد رکھی گئی اور باوجود حالات کے سخت ناسازگار ہونے کے اللہ تعالیٰ کی تائیدات نے حضور کے خدام کی خارق عادت مدد کا ذمہ لے لیا فالحمد للہ علی ذالک

جس دن یہ عاجز طہران میں وارد ہوا وہ ۱۶ اگست ۴۵ء کا دن تھا اور جنگ کے ختم ہونے کی تعطیل تھی۔ گویا کہ اس عاجز کا ورود اپنے مرکز میں امن کے دن کے ساتھ شروع ہوا اور یہ ایک خدائی سامان تھا اور مبارک فال تھی یہاں کے حالات کا جائزہ لیا زبان سیکھنے کی جد و جہد شروع کی گئی لوگوں کے پاس پہنچ کر اور اپنے مکان پر بلا بلا کر پیغام حق پہنچانے کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ ہر چند دل اچھلتا تھا کہ مضامین اور سلسلہ کا لٹریچر شائع کیا جائے۔ تا ہر شخص اپنی جگہ ان مضامین کو پڑھ کر غور کرنے کے قابل ہو جائے۔ لیکن یہاں کی گرانی جو کہ جنگ کے دوران میں اور اس کے بعد لازمی تھی اور یہاں کے اقتصادی انتظامات درست نہ ہو سکنے کی وجہ سے ہندوستان اور یورپ کے ممالک کی نسبت زیادہ پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ نشر و اشاعت کی مہم اور اخراجات کو برداشت کرنے کی ہمت نہ بندھتی تھی۔ لیکن میرا مہربان اللہ جو قادر مطلق اور رہبر کامل ہے۔ اس نے میرے پریشان دل میں ایک زندگی کی روح پھونک دی اور ایک زبردست یقین کے ساتھ اس عاجز نے احباب میں تحریک کی کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "فلسفہ اصول اسلام" فارسی میں چھپوا رہے ہیں۔ آپ اس نیک کام میں شرکت کریں۔ چند ماہ کے اندر تین ہزار سے زیادہ روپیہ جمع ہو گیا الحمد للہ کہ ماہ اکتوبر ۴۶ء میں یہ کتاب چھپ کر آ چکی ہے اور اشاعت کا کام ہو رہا ہے۔ ایران کی احمدی جماعتوں۔ اخبارات اور لائبریریوں میں بھی بہت سی جلدیں بھیجی گئی ہیں۔ مرکزی صادق لائبریری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان اور لائبریری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور چند ایک جلدیں دیگر احباب کو ہندوستان بھی بھیجی ہیں۔ رحمدی لائبریری کوئٹہ۔ احمدیہ لائبریری سوئٹزرلینڈ۔ احمدیہ لائبریری لنڈن۔ احمدیہ لائبریری فلسطین کو بھی کتب ارسال کی گئی ہیں۔ یہاں کے اخراجات کے لحاظ سے قیمت صرف لاگت تک محدود کی گئی ہے۔ اخباری کاغذ پر ۲۸۰ صفحات کی کتاب قیمت دو روپے۔ اور عمدہ کتابی کاغذ کی قیمت پانچ روپے ہے۔

یہ خوشی کی بات ہے کہ حلقہ احباب میں بعض مسلمان دوستوں نے جو ابھی تک ہماری جماعت میں تو شامل نہیں ہوئے لیکن ہماری اسلام دوستی اور خدمات دینی کی قدر کرتے ہیں۔ اس کتاب کے شائع ہونے پر اپنی محبت دینی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کتاب کی ایک ایک جلد دس روپے پچیس روپے تیس روپے پچاس روپے میں بھی خریدی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

الحمد للہ کہ ہم اپنے شعبہ نشرو اشاعت کے مالی توازن کو قائم رکھتے ہوئے ضروری مقامات پر بہت سا لٹریچر مفت یا نصف قیمت پر یا برائے نام قیمت پر تقسیم کرتے ہیں۔

اگرچہ تبلیغی۔ تربیتی۔ انتظامی اور تجارتی بہت سی ذمہ واریاں اور متفرق کام ہیں۔ جن کی وجہ سے اکیلے آدمی کو نئے نئے اقدامات کرنا بہت مشکل ہوجاتا ہے۔ تاہم مستقبل قریب میں ایک کتاب The Ahmadiyya Movement لیکچر لنڈن حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ترجمہ فارسی چھپوانے کا پروگرام ہے۔ دوستوں کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالےٰ لوگوں کے سینے حق کے لئے کھول دے۔

خاکسار عبدالواحد مبلغ ایران

احمدیہ طبی وفد کے دورہ بہار کی رپورٹ

دوران سفر کی مشکلات

وفد ۱۵/۱۱/۴۶ کو لاہور سے بذریعہ ہوڑہ ایکسپریس روانہ ہوا۔ لاہور کے سٹی بکنگ آفس لوہاری دروازہ کے ہندو ہیڈ کلرک نے یہ کہہ کر بھاگلپور کا ٹکٹ دینے سے انکار کر دیا کہ وقت ختم ہو چکا ہے۔ اور یہ بھی کہا کہ اسٹیشن سے بھی ٹکٹ نہ مل سکیں گے۔ لیکن اسٹیشن سے بڑی دقت سے ٹکٹ مل گئے ۱۷/۱۱/۴۶ کو صبح پٹنہ پہنچے تو کسی ہندو نے مخبری کی کہ وفد قابل اعتراض اسلحہ لایا ہے۔ اس پر پولیس نے تلاشی کی۔ لیکن اسے کوئی قابل اعتراض چیز نہ ملی۔

پناہ گزینوں کی تعداد

ڈاکٹر سید محمود نے اخبار پٹنہ ٹائمز میں بیان شائع کرایا ہے کہ مسلمان پناہ گزین ایک لاکھ دس ہزار کی تعداد میں مختلف سنٹروں میں ہیں۔ اپنے رشتہ داروں اور واقف کاروں کے گھر پناہ گزین اس کے علاوہ ہیں۔

وفد کی کارگذاری

وفد پٹنہ کے جنرل ہسپتال میں گیا۔ جہاں مجروحین میں عورتوں اور بچوں کی تعداد زیادہ ہے۔ بچوں کی عمر دو سال سے دس سال تک ہے

تاراپور اور کھڑک پور وغیرہ کے علاقوں میں جو سب سے زیادہ تباہ شدہ ہیں ہمارے وفد کو مسلم لیگ کی طرف سے کام کرنے کی اجازت ملی۔ لیکن اس علاقہ میں ٹرک اور روشنی وغیرہ کا انتظام کئے بغیر کام کرنا ناممکن ہے۔ اور اس سلسلے میں حکومت نے مسلم لیگ کو جو سہولتیں مہیا کی ہیں وہ ناکافی ہیں۔ وفد کمشنر بھاگلپور ڈویژن سے ٹرک اور پٹرول وغیرہ حاصل کرنے کے لئے ملا تاکہ فسادزدہ رقبہ میں جا کر کام کر سکے۔ پہلے تو انہوں نے انکار کر دیا۔ لیکن جب اصرار کیا گیا تو کمشنر صاحب نے چار آدمیوں کے نام اجازت نامہ دیا۔ لیکن ٹرک اور سفر کے انتظام کی سہولتیں مہیا کرنے سے معذوری ظاہر کی۔ اور پٹرول بہت تھوڑی مقدار میں دیا۔

بھاگلپور میں وفد نے مصیبت زدگان کی مالی مدد کی۔ اور قابل اعتبار شخص کے پاس کچھ رقم جمع کروادی۔ تاکہ مستحقین کو موقع امداد دی جا سکے۔ اس وقت ہمارا وفد تاراپور وغیرہ کے علاقہ میں سب سے زیادہ متاثرہ رقبہ میں کام کر رہا ہے۔

امدادی کام کے سلسلے میں مشکلات اور مقامی احمدیوں کی خدمات

دیہات میں دورہ کرنے کے لئے ٹرکوں اور لاریوں کی ضرورت ہے۔ لیکن ان کے حصول میں سخت دقتیں ہیں۔ پنجاب اور بنگال سے آمدہ میڈیکل مشنوں کو قیام کے لئے کوئی جگہ نہ مل سکی۔ آخر حکیم خلیل احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ مونگھیر نے احمدیہ کالونی میں انہیں جگہ دی۔ حکیم صاحب نے اپنے گھر میں بہت سے لوگوں کو پناہ دی ہوئی ہے۔ اور وہ خود مسلم لیگ کی شاخ مسلم ویلفیر ایسوسی ایشن کے ممبر کی حیثیت میں سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔ بھاگلپور شہر میں مالی نقصان دیگر سب شہروں سے زیادہ ہوا ہے۔ پروفیسر عبدالقادر صاحب ایم۔ اے احمدی باوجود ۲۴ گھنٹے کے کرفیو آرڈر کے مسلمانوں کے مفاد کی خاطر حکام سے بار بار ملتے رہے۔ اور شہر کے مختلف محلوں میں پولیس اور ملٹری متعین کرائی۔ انہوں نے مارننگ نیوز کلکتہ میں انہی امور کے متعلق ایک مضمون بھی بھجوایا ہے۔

مصیبت زدگان کے تاثرات

مسلمان اپنے اکثریت کے محلوں میں جمع ہو رہے ہیں۔ مصیبت زدگان کی یہ خواہش ہے کہ مسلم اکثریت کے صوبوں میں انتقامی جذبات نہ بھڑکائے جائیں ورنہ اس کا ردعمل ان کی مکمل تباہی کی صورت میں ظاہر ہوگا۔ ان کا یہ مطالبہ بھی ہے کہ گورنمنٹ نے جو حفاظتی فوج متعین کی ہے اسے نہ ہٹایا جائے۔ اور نہ لوگوں کو فی الحال دیہات میں واپس بھیجنے پر زور دیا جائے کیونکہ ابھی وہاں خطرات بدستور ہیں۔

ایک احمدی بھائی کی شہادت

غازی پور ضلع مونگھیر میں ایک احمدی دوست لیاقت حسین صاحب ایک بڑے مجمع کے مقابلہ میں اپنے گاؤں غازی پور کی حفاظت کرتے ہوئے شہید ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی ایک چھ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ امتحان اطفال الاحمدیہ

اطفال الاحمدیہ کے امتحان "مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے" نصف آخر میں ۶۳ مقامی اور ۱۳۰ بیرونی اطفال نے حصہ لیا۔ جن میں سے ۱۵۶ اطفال کامیاب ہوئے۔ نتیجہ ۸۹ فیصدی رہا۔ اس امتحان میں اول محمد داؤد صاحب حلقہ بورڈنگ تحریک جدید اور دوم عبدالرحیم صاحب دارالرحمت رہے۔ امتحان میں شامل ہونے والے اور خصوصاً بیرونی جماعتوں کے اطفال کی یہ تعداد بہت ہی کم ہے۔ حالانکہ متعدد اعلانات کے علاوہ سو سے زیادہ بیرونی مجالس کو خطوط لکھے گئے۔ اور زیادہ سے زیادہ اطفال کو اس امتحان میں شامل کرانے کی ہر ممکن کوشش کی گئی۔ لیکن سوائے جماعت انبالہ۔ فیروزپور۔ ڈیرہ غازیخاں اور سکندرآباد کے باقی جماعتوں نے اس طرف قطعاً توجہ نہیں کی۔ نہایت افسوس کا مقام ہے۔ ان مربیان حضرات نے جن کے سپرد قوم کی بنیادوں کو مضبوط بنانا ہے ابھی تک اس امر کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ حالانکہ حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ کے ارشاد کے مطابق اخلاق کی داغ بیل بچپن ہی میں پڑتی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ کریم انہیں اس موقعہ سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے۔ اور وہ قوم کے مستقبل کو شاندار بنانے میں ممد و معاون ہوں۔ مقامی مجالس کے نتیجہ کا اعلان جمعہ کے روز مسجد اقصیٰ میں سنایا گیا تھا۔ بیرونی مجالس کا نتیجہ درج ذیل ہے

فیروزپور شہر محمد الطاف خان ۳۰/۵۰۔ عطاء الرحمٰن ۲۹۔ انبالہ شہر عبدالمجید ۳۰۔ نثار احمد ۲۳ منظور احمد ۲۴۔ ڈیرہ غازیخاں فیض اللہ ۳۵۔ سعید احمد ۲۲۔ سکندرآباد دکن شیخ عبدالرحیم ۲۴ راشید محمد ۲۲۔ منصور احمد ۲۰۔ حمید اللہ (زبانی) ۲۴۔ سعد اللہ (زبانی) ۲۲۔ لطف احمد ۱۷۔ (قائمقام مہتمم اطفال)

سندھ میں منشیوں کی ضرورت ہے

سندھ کی اراضیات کے لئے چند منشیوں کی ضرورت ہے۔ جو دیانتدار۔ صحت ور۔ اور زمینداری کے کام سے واقف ہوں۔ تعلیم کم از کم مڈل پاس ہو۔ تنخواہ تیس روپے۔ ۹ روپے مہنگائی الاؤنس۔ علاوہ ازیں من غلہ نیز دس روپے ماہوار نوکر رکھنے کی صورت میں ملیں گے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں سفارش امیر یا پریزیڈنٹ نظارت ہذا میں بھجوادیں۔ ناظر امور عامہ قادیان

دواخانہ خدمت خلق کی شہرۂ آفاق ادویہ

ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کی بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں اور تمام بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں۔ نیز ہمارے دواخانہ میں شریفی خاندان کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور انکے بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں۔

فہرست ادویہ حسب ذیل ہے

"ہمدرد نسواں" اٹھرا کیلئے قیمت مکمل کورس ۲۰ عہ فی تولہ دو روپیہ عا

"اکسیر جنین" اٹھرا کا بے خطا علاج قیمت فی تولہ چھ روپے ۶

"تریاق کبیر" گھر کا ڈاکٹر یعنی فوری علاج قیمت بڑی شیشی تین روپے ۳ روپیہ درمیانی شیشی ڈیڑھ روپیہ چھوٹی شیشی ۱۲ ار

"اکسیر نزلہ" پرانے نزلہ کیلئے قیمت یکصد قرص چار روپیہ للعہ ۴

"قرص پیچش" پیچش کیلئے۔ قیمت یکصد قرص چار روپے للعہ ۴

"نمک سلیمانی" ہاضمہ کیلئے قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنے عہ

"حب قبض کشا" قبض کیلئے۔ قیمت یکصد گولیاں دو روپیہ عا

"حب لبسماک" دمہ کھانسی کیلئے قیمت یکصد گولیاں چار روپے للعہ ۴

"سرمہ ممیرا خاص" جملہ امراض چشم کے لئے قیمت فی تولہ دو روپیہ اٹھ آنہ چھ ماشہ ایک روپیہ پانچ آنے تین ماشہ ۱۲ ار

"لعوق سپستاں" نزلہ کھانسی کیلئے قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنے عہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صنعتی نمائش

جیسا کہ اخبار الفضل میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ اس سال بھی حسب معمول جلسہ سالانہ کے موقع پر صنعتی نمائش ہوگی۔ اس میں قومی صنعت کے فروغ کا پروگرام ہے صنعتی اداروں کے لئے یہ ایک قیمتی اور نادر موقع ہے۔ لہذا ان کو اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی صورت کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اس میں خریدنے والے اور بیچنے والے دونوں فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ دوستوں سے ہر قسم کے تعاون کی درخواست ہے۔

(بہاء الحق وکیل الصنعت والحرفت تحریک جدید قادیان)

اعلان نکاح

عزیزم غلام سرور خان احمدی پسر مرزا مجید اللہ خانصاحب احمدی سکنہ یمنی موضع یمنی۔ تحصیل صوابی ضلع مردان۔ صوبہ سرحد کا نکاح عزیزہ مسماۃ فہمیدہ بیگم صاحبہ احمدی بنت محمد گلاب خان صاحب احمدی ڈاکخانہ موضع زیدہ۔ ضلع مردان صوبہ سرحد سے مبلغ چار صد روپیہ ضرب انگریزی مہر پر صاحبزادہ عبد اللطیف احمدی امیر جماعت احمدیہ ٹوپی نے ۸/۳/۴۶ کو مسجد احمدیہ ٹوپی میں پڑھا۔

احباب و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ یہ رشتہ جانبین اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کیلئے مبارک کرے آمین

(خاکسار مجید اللہ خان احمدی)

گرم۔ ریشمی اور کمخواب کے سوٹ خریدنے کیلئے بٹالہ ہاؤس کٹڑہ جیمل سنگھ میں تشریف لائیں

کسی قوم کی صنعت و حرفت ہی اس کی اقتصادی خوشحالی کا باعث ہو سکتی ہے۔

شائع کردہ دی پارٹینڈ ویئرز اینڈ سٹارز قادیان

تصانیف حضرت مسیح موعود علیہ السلام

احمدیت کی تعلیم سے باخبر ہونے اور مذاہب غیر کا نہائت کامیاب مقابلہ کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ نہائت ضروری ہے

حضرت اقدس ؑ فرماتے ہیں

”جو شخص ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا۔ اُس میں ایک قسم کا تکبر پایا جاتا ہے“

پس تم کوشش کرو کہ اس تکبر سے حصہ نہ لو۔ اور نہ صرف تین دفعہ بلکہ دس دفعہ حضرت صاحب کی کتابوں کا مطالعہ کرو۔ تاکہ تمہارا ایمان اور عرفان زیادہ سے زیادہ بڑھے۔ ذیل میں حضور کی کچھ کتابوں کی فہرست پیش کی جاتی ہے

براہین احمدیہ ہر چہار حصص ۱۰ر پرانی تحریریں ۳ر شحنۂ حق ۱۰ر سبز اشتہار ۳ر شرائط بیعت مع تکمیل تبلیغ ۱ر فتح اسلام ۳ر توضیح مرام ۶ر آسمانی فیصلہ ۲ر الحق لدھیانہ عہ نشان آسمانی ۹ر برکات الدعا ۵ر حجۃ الاسلام ۲ر سچائی کا اظہار ۱ر شہادت القرآن عہ ر نورالحق حصہ دوم ۶ر اتمام الحجۃ ۲ر ضیاء الحق ۲ر نورالقرآن ہر دو حصہ ۸ر آریہ دھرم ۴ر استفتاء عربی ۴ر استفتاء اردو ۲ر تحفہ قیصریہ ۵ر حجۃ اللہ ۴ر سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب ۴ر الانذار ۲ر فریاد درد ۳ر راز حقیقت ۴ر کشف الغطاء ۳ر ایام الصلح ۱۴ر حقیقۃ المہدی ۴ر ستارۂ قیصرہ ۲ر تریاق القلوب عہ ر تحفہ غزنویہ ۴ر گورنمنٹ انگریزی اور جہاد ۶ر لجۃ النور ۶ر غلطی کا ازالہ ۱ر اربعین ۴ر روئداد جلسہ دعا ۲ر دافع البلاء ۵ر کشتی نوح ۱۲ر تحفہ ندوہ ۱ر اعجاز احمدی ۴ر ریویو بر مباحثہ چکڑالوی و بٹالوی ۱ر نسیم دعوت ۴ر سیرت الابدال ۱ر تقریریں ۲ر الندا من وحی السماء ۱ر چشمہ مسیحی ۳ر تجلیات الہیہ ۲ر قادیان کے آریہ اور ہم ۱ر پیغام صلح ۲ر درثمین فارسی ۴ر درمکنون ۸ر ملفوظات حضرت مسیح موعود عہ ر الخطاب الجلیل عہ ر تبلیغ رسالت ۱ تا ۶ عہ ر معہ التبلیغ عربی ۴ر

ان کے علاوہ احمدیت کے متعلق جس کتاب کی ضرورت ہو بکڈپو سے طلب فرمائیں۔ اپنی ضرورت کی ساری کتابیں ایک ہی جگہ سے خریدنے میں آپ کو آسانی بھی رہے گی اور کفائیت بھی۔ بکڈپو تالیف و اشاعت کسی خاص شخص کی ملکیت نہیں۔ بلکہ یہ صدر انجمن احمدیہ کے ماتحت ایک قومی ادارہ ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

المشتہر:- مینیجر بکڈپو تالیف و اشاعت قادیان!

نادر موقعہ

میرے پاس بعض قطعات اراضی قابل فروخت ہیں۔ نیز ایک پختہ دو منزلہ مکان واقع محلہ دارالفضل بھی قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب مجھ سے خط و کتابت کریں۔ یا جلسہ سالانہ پر آکر بالمشافہ فیصلہ کر لیں۔

خان مسعود احمد خان دارالسلام قادیان

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

قادیان کو

مذہبی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے

”سام“ ٹارچ کو

صنعتی دنیا میں امتیازی درجہ حاصل ہے

سام روزٹ اینڈ کمپنی قادیان

Sole Distributors M/S Dominion Agencies Qadian

احمدی تاجر

یہ سنکر خوش ہونگے کہ ہم نے ولایت اور امریکہ سے فونٹیں پن۔ پلاسٹک کے واچ سٹریپ کنگھیاں۔ مکری مارٹ۔ ٹائلٹ کا سامان۔ منگایا ہے۔ ہول سیل خریدار ہم سے خط و کتابت کر کے قیمتاً نمونے منگوالیں۔ ایک مہینہ تک گھڑیاں بھی امپورٹ کی جائینگی۔ اسکی تفصیل بھی بذریعہ خط و کتابت معلوم کریں۔

احمدیہ ایجنسی تحریک جدید پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۰ بمبئی I
P.O. BOX 1040 Bombay I

جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں

قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل دارالعلوم قادیان۔

اعلانِ عام برائے مستورات

دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان کے زیر اہتمام مستورات کے علاج کا بھی انتظام ہے جس کی انچارج بیگم صاحبہ صاحبزادہ حکیم عبدالوہاب صاحب عمر (طبیبہ دقابلہ) مستند طبیبہ کالج دہلی ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ

پر آنے والی مستورات کے فائدہ اور آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنی طبی ضروریات کے لئے خانہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ میں تشریف لائیں

منیجر دواخانہ نورالدین رضؓ

دواخانہ نورالدین کے مجربات
معہ ترکیب استعمال

مرکب افسنتین

معدہ اور جگر کی پرانی کمزوری بوانسان کو وہی بنا دیتی ہے۔ اور مالیخولیا کے مریضوں کی طرح کئی قسم کی غیر طبعی حالتیں اکسپر وارد ہوتی ہیں۔ پیٹ میں نفخ رہتا ہے۔ دائمی قبض اور تبخیر ہوتی ہے۔ ان امراض کے لئے حضرت حکیم الامت مولانا نورالدین رضی اللہ تعالےٰ عنہ یہ نسخہ بہت کثرت سے برتتے تھے یہ دوا ہاضم اور مفرح اور مقوی اور محرک ہے۔ یعنی دل دماغ۔ جگر۔ معدہ کو بے حد فائدہ پہنچاتی ہے۔ ترکیب استعمال :- دو قرص دو قرص شام ہمراہ پانی۔

قیمت فی سینکڑہ چار روپے

اولاد نرینہ

اولاد نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا تحریر فرمودہ نسخہ ہے۔ کئی خاندانوں کے تجربہ میں آچکا ہے۔ ترکیب استعمال۔ تین ماہ تک۔ ہر ماہ دس روز ایک خوراک یومیہ۔ پھر تین خوراک ہر ماہ تا وضع حمل دیں۔ قیمت سولہ روپیہ مکمل کورس

عرق طاقت

اعلےٰ درجہ کا قبض کشا ہے۔ ملیریا کی وجہ سے بڑھی ہوئی تلی اور جگر کے لئے دائمی قبض ضعف جگر بھس یعنی کمی خون میں فائدہ بخش ہے ترکیب استعمال۔ نصف زدہ خوراک دوپہر کے کھانا کے دو گھنٹہ بعد دن میں ایک بار

قیمت فی بوتل سولہ خوراک پانچ روپے

ملنے کا پتہ :- دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان

دوستوں کی سہولت

کے لئے ہم نے اپنا سیلز ڈپو کھول دیا ہے۔ جہاں سے بہترین خالص اون سے تیار کردہ ہوزری کا مال بہت سستے داموں مل سکتا ہے۔ ہم آجکل مندرجہ ذیل اشیاء بنا رہے ہیں۔

خالص اونی مال :-

سوئیٹر بچگانہ۔ زنانہ و مردانہ قیمت 3/4/6 سے اوپر
مفلر -/2 سے اوپر جرابیں -/8/1 سے اوپر
ٹوپیاں -/8/- سے اوپر دراز 3/- سے اوپر
بنیان -/10/- سے اوپر

سوتی مال :-

بنیان 1/4 سے اوپر
قمیص ۳ سے اوپر
جرابیں -/9/ سے اوپر

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

قادیان میں جائداد کی خرید و فروخت

جو اصحاب قادیان اور اسکے گرد و نواح میں زمین یا مکان وغیرہ خریدنا یا فروخت کرنا چاہیں وہ خاکسار کے ساتھ خط و کتابت فرمائیں۔ انشاء اللہ انہیں ہر قسم کی سہولت اور حفاظت رہیگی۔

خاکسار :- مرزا بشیر احمد

ہاگورا کے بہترین چاقو جیبی چاقو!

وزیر آباد کی انڈسٹری کا نچوڑ اصلی اور اعلےٰ اسٹیل سے بہترین کاریگروں کے بنائے ہوئے چاقو کی گارنٹی! سٹیل خراب نکلنے پر استعمال شدہ چاقو واپس

قیمت فی چاقو بپتل دستہ ایک روپیہ لکڑی دستہ ایک روپیہ دو آنے

ایجنٹ
افضل برادرز قادیان
قادیان کے دوکانداروں سے خریدیں

اکٹھے چاقو منگانے پر خرچہ ڈاک پارسل معاف دوکانداروں کو تھوک نرخ اور مال فری [illegible]

ہاگورا (پاکٹ نائف سپشلسٹ) ورکس وزیر آباد پنجاب

ہمارے مرکبات کا استعمال آپکو دیسی طب کے متعلق اپنا نقطہ نگاہ بدلنے پر مجبور کرے گا

واجبی قیمتوں کی مختصر فہرست!

سونے کی گولیاں رجسٹرڈ زائل شدہ طاقت کو بحال کر کے جسم کو فولاد کی طرح مضبوط بنا دیتی ہیں۔ دو ہفتہ کورس ساڑھے سات روپے ایکماہ چودہ روپے

زدجام عشق کلاں بے حد مقوی پٹھوں کو طاقت دینے میں بے نظیر۔ ایک ماہ کورس ساڑھے گیارہ روپے دو ہفتہ چھ روپے

حبِ جواہر مہری عنبری:۔ ایک روپے کی چار گولیاں:۔

سُرمہ جواہرُ الابصار رجسٹرڈ:۔ مقبول خاص و عام۔ قیمت پانچ روپے فی شیشی

ٹھنڈا سُرمہ:۔ آنکھوں کے لئے اکسیر۔ دو روپے شیشی

بواسیری:۔ بواسیر کا حکمی علاج۔ ایک ماہ کا کورس آٹھ روپے

اکسیر ذیابیطس:۔ تجربہ شدہ زود اثر مرکب۔ ایکماہ کورس قیمت سات روپے

اکسیر دمہ:۔ دمہ کا مجرب علاج۔ پانچ روپے تولہ۔ خوراک ایک رتی

اکسیر امراض گوش:۔ کانوں کی بیماریوں کا زود اثر علاج دو روپے شیشی

اکسیر اٹھرا:۔ اعلیٰ درجہ کے اجزاء سے تیار کی گئی ہے۔ قیمت مکمل کورس بیس روپے

اکسیر نرینہ اولاد:۔ حضرت خلیفہ اول رضؓ کا نسخہ عمدہ اجزاء سے تیار کیا گیا ہے مکمل کورس۔ قیمت بیس روپے

اکسیر جگر تین روپے سینکڑہ مشین سے بنی ہوئی گولیاں "مرکب افسنتین" مشین سے بنی ہوئی گولیاں۔ تین روپے سینکڑہ
صندل پوڈر کی مشین سے بنی ہوئی گولیاں ایک روپیہ سینکڑہ

نمک سُلیمانی:۔ قیمت فی چھٹانک بارہ آنے

فوری علاج گھریلو طبیب:۔ قیمت بڑی شیشی اڑھائی روپے چھوٹی شیشی آٹھ آنے

جریان کی مجرب دوائیں:۔ مختلف قیمتیں ہیں۔ اور نہایت زود اثر دوائیں ہیں۔

لعوقِ سپستان:۔ کھانسی اور زکام کے لئے مفید ہے۔ قیمت بارہ آنے چھٹانک

لبوب کبیر:۔ آٹھ روپے چھٹانک:۔ نہایت مقوی معجون ہے۔

جوارش زرعونی ایک روپیہ چھٹانک
جوارش جالینوس سوا دو روپے چھٹانک
معدہ کے لئے بیحد مفید ہیں

روح نشاط رجسٹرڈ:۔ مفرح و مقوی قلب:۔ دس روپے چھٹانک

منجن لاجواب:۔ دو روپے فی شیشی قیمتی اور بہت کمیاب اجزاء کا مرکب ہے

اسہال کی مجرب اور زود اثر دوا

اطریفل زمانی:۔ ایک روپے چھٹانک

اطریفل کشنیزی:۔ ایک روپے چھٹانک

عورتوں کی ماہواری ایام کی کثرت یا کمی کی مجرب دوائیں قیمت دو دو روپے

اطریفل اسطخودوس:۔ دماغ کیلئے بیحد مفید۔ ایک روپیہ چھٹانک

معجون شاہی:۔ جریان کیلئے مفید ہے۔ سوا روپیہ چھٹانک

معجون کچلہ:۔ جوڑوں کے درد کیلئے۔ چار روپے شیشی

معجون برشعشا:۔ خوراک ایک رتی کستوری اور زعفران والی دو روپے شیشی

حبِ ایارج فیقرا:۔ ڈیڑھ روپیہ۔ تولہ

حبِ شفا۔ حبِ تنکار۔ حبِ جدوار اور نزلہ و زکام کی مُجرب دوا

مفید الاطفال دو روپے شیشی

تریاق الاطفال بچوں کے تمام امراض کی اکسیر دوا

تمام اقسام کے کشتہ جات جواہرات۔ یاقوت۔ عقیق۔ مرجان۔ کہربا۔ نیلم۔ پکھراج۔ فیروزہ۔ وغیرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان!

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

بیروت (۱۳ دسمبر) لبنان اور برطانوی حکومت کے نمائندوں کے مابین ایک نیا تجارتی معاہدہ طے ہوا ہے۔ جس کے مطابق برطانیہ سے لبنان کی ریشم کی تجارت برآمد شروع ہو جائے گی۔

جموں ۱۴ دسمبر:۔ حکومت ریاست جموں و کشمیر نے ایک نئی کمیٹی قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے جو کم تنخواہ پانے والے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اضافہ کے سوال کی جانچ پڑتال کرے گی بیان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ کمیٹی اس امر پر بھی غور کریگی کہ سرکاری ملازمین کو مقررہ شرح پر ضروریات زندگی کی فروخت کے لئے سرکاری دکانوں کے اجراء کے متعلق کونسی تدابیر اختیار کی جائیں

دمشق ۱۴ دسمبر:۔ شام کے فائنینس وزارت نے فیصلہ کیا ہے۔ سلیمان الرشد جس کے خلاف بغاوت کا مقدمہ چل رہا ہے کے متعلق ہر قسم کی رعایات اور سیاسی حقوق منسوخ کر دیئے جائیں جب ملزم کے خلاف عدالت میں کل مقدمہ پیش ہوا۔ تو اس نے رحم کی درخواست پیش کی۔ عدالت نے مقدمہ اگلے منگل پر ملتوی کر دیا۔

دمشق ۱۴ دسمبر:۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ برطانیہ اور امریکہ کی جانب سے بیروت اور دمشق میں اس غرض سے علیحدہ سفارت خانے قائم کئے جائیں گے۔ تاکہ لبنان اور شام کے ممالک میں سفارتی تعلقات کو استوار کیا جائے

خرطوم ۱۴ دسمبر:۔ سوڈان کی آزاد مجلس کے کئی ارکان اس غرض سے حجاز روانہ ہوگئے ہیں۔ کہ وہاں سے سوڈان میں حکومت خود اختیاری قائم کرنے کے متعلق ایک نئی تحریک جاری کریں

لکھنؤ ۱۴ دسمبر:۔ فسادات گڑھ مکتیشر اور میرٹھ کے سلسلہ میں حکومت یو۔ پی نے ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کر دی ہے۔ اور ایک امداد کمیٹی بھی بنادی ہے۔ جس کے لئے ۴۰۰۰۰ روپیہ کی امداد بھی حکومت دے چکی ہے۔

طہران ۱۴ دسمبر:۔ کل رات قریباً ۲ ہزار اشخاص نے طہران میں تودہ پارٹی پر حملہ کر دیا۔ اور ساری عمارت کو تباہ کر دیا۔ لوگوں کے مختلف ہجوم بازاروں میں گشت کرتے رہے

لندن ۱۴ دسمبر:۔ مسٹر جناح نے کل رات امریکہ کے نام ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہا۔ برطانیہ جس قدر جلد پاکستان قائم کرنے کے لئے اپنے ارادہ کا اعلان کرے گا۔ ایک خوفناک تباہی کو روکنے کا اسی قدر زیادہ امکان ہوگا۔

ہندوستان کی موجودہ صورت حالات نہایت خطرناک ہے۔ ہندو اور مسلم دو الگ الگ قومیں ہیں زندگی کے ہر شعبہ میں ایک دوسرے سے مختلف ہیں اگر موجودہ فسادات کو فوراً نہ روکا گیا۔ تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہندوستان میں خانہ جنگی شروع ہو جائے گی اس خانہ جنگی کا اثر ساری دنیا پر پڑے گا۔ صوبہ بہار میں ۳۰ ہزار سے زیادہ مسلمانوں کو منظم ہندوؤں کے ہجوموں نے قتل کر دیا ہے۔

یروشلم ۱۴ دسمبر:۔ کل تل ابیب کے جنوب میں دس میل کے فاصلہ پر "پتیہ تکوہ" کے مقام پر یہودیوں کی دو انجمنوں کے افراد کے درمیان تصادم ہوگیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ انجمنوں کے درمیان ایک فیکٹری کی شرائط کے متعلق اختلاف رائے پیدا ہوگیا تھا۔ لڑائی چار گھنٹے تک ہوتی رہی۔

لندن ۱۴ دسمبر:۔ مسٹر جناح صدر مسلم لیگ، اور مسٹر لیاقت علی خان نے کل انڈیا آفس میں لارڈ پیتھک لارنس سے ملاقات کی۔

لاہور ۱۴ دسمبر:۔ پنجاب بورڈ ٹیچرز یونین کے نائب صدر نے ایک بیان میں کہا۔ کہ ٹیچروں کی یونین اور حکومت میں باوقار سمجھوتہ کے لئے راستہ کھلا ہے۔ یونین اس وقت تک ہڑتال ختم نہیں کرے گی جب تک کہ ڈسٹرکٹ بورڈ ٹیچروں کے علاوہ دوسرے ٹیچروں کے لئے بھی ترمیم شدہ سکیل منظور نہیں کئے جاتے آپ نے یہ بھی کہا۔ کہ ٹیچروں کی برطرفی کے تمام احکام واپس لے لئے جائیں۔

لاہور ۱۴ دسمبر:۔ ایک پریس نوٹ مظہر ہے۔ کہ ایسے امیدوار جو حکومت کے خرچ پر سمندر پار ملکوں میں ٹریننگ حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اپنی درخواستیں حکومت پنجاب کو بھیج دیں درخواستیں وصول کرنے کے لئے پانچ جنوری ۱۹۴۷ء آخری تاریخ مقرر کی گئی ہے

نیویارک ۱۴ دسمبر:۔ اتحادی اقوام کی جنرل اسمبلی کی پولیٹیکل کمیٹی نے سکیورٹی کونسل کے اس ریزولیوشن کی تصدیق کر دی ہے کہ سیام کو اتحادی اقوام کی انجمن کا ممبر بنا لیا جائے اب یہ سفارش منظوری کے لئے جنرل اسمبلی میں پیش ہوگی۔

کراچی ۱۴ دسمبر:۔ مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ وزیر اعظم سندھ نے ایک انٹرویو کے دوران میں کہا۔ کہ سندھ میں نئی مسلم لیگی وزارت ۲۰ جنوری کے پہلے ہفتہ میں قائم ہو جائے گی۔ کیونکہ حالیہ انتخابات میں مسلم لیگ کو اکثریت حاصل ہو گئی ہے۔

کراچی ۱۴ دسمبر:۔ وزیر اعظم سندھ غلام حسین ہدایت اللہ نے ایک انٹرویو میں اس امر کی پرزور تردید کی۔ کہ اگرچہ بہار اور یو۔ پی کے پناہ گزینوں کو سندھ میں مفت زراعتی زمین دینے کا کوئی وعدہ نہیں کیا گیا۔ لیکن ہم ہر قسم کی مدد کے لئے تیار ہیں

دہلی ۱۴ دسمبر:۔ انگلستان کے حالیہ دورہ کا تذکرہ کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ میں جانے کے لئے رضامند نہ تھا۔ میں صرف وزیر اعظم برطانیہ کی ذاتی درخواست پر گیا تھا۔ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے کہا ہم تعاون حاصل کرنے کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے۔ ہماری رائے میں ہمارے کچھ اہل ملک نے غلط راستہ اختیار کر لیا ہے کیونکہ ہمیں بہرحال ایک دوسرے سے تعاون کرنا ہے۔ آج نہیں تو کل۔ کل نہیں تو پرسوں۔ بہرحال ہمیں آخر یکجہتی سے کام کرنا ہوگا۔ لازمی ہے۔ کہ ہم اس وقت کوئی ایسی حرکت نہ کریں جس سے نئی مشکلات پیدا ہو جائیں اور ہم مستقبل کی تعمیر کا کام سرانجام نہ دے سکیں۔ لیکن تعاون کا یہ مطلب نہیں کہ ہم اپنے بنیادی آئیڈیل کو ترک کر دیں۔ یہ آئیڈیل قومی تعمیر کی اساس ہے۔ ہم بھی انگلستان کا تعاون بھی حاصل کرنا ہے۔ اگر برطانیہ نے ہمارے ساتھ تعاون کرنے سے انکار کر دیا۔ تو نہ صرف ہندوستان کو نقصان پہنچیگا۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ برطانیہ کو نقصان اٹھانا پڑے گا۔

دہلی ۱۵ دسمبر:۔ پنڈت نہرو اور بابو راجندر پرشاد آج صبح بذریعہ ہوائی جہاز بنارس روانہ ہوگئے۔

لندن ۱۵ دسمبر:۔ آج ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا۔ کہ ان دنوں فرقہ وارانہ فسادات کے سلسلہ میں محکمہ ریل کو جو نقصان پہنچا۔ اور بلوائیوں نے ریلوں کو الٹانے اور آگ لگانے کی جو کارروائیاں کی ہیں ان سے باز رکھنے کے لئے حکومت کے سابقہ قوانین کافی ثابت نہیں ہوتے۔ اس لئے ان سزاؤں کو بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا۔ چنانچہ کل ایک دفعہ کے ماتحت ان سزاؤں کو بڑھا دیا گیا ہے۔

لندن ۱۵ دسمبر:۔ مسٹر جناح بہت جلد لندن سے روانہ ہو جائیں گے۔ وہ ۳ دن قاہرہ میں قیام کرنے کے بعد ۲۰ دسمبر کو یہاں پہنچ جائیں گے

دہلی ۱۵ دسمبر:۔ مسز وجے لکشمی پنڈت آج دہلی پہنچ گئی ہیں۔ انہوں نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ کونسل میں ہمارے جنوبی افریقہ کے نمائندوں سے خوب مقابلہ رہا۔ اور سب نے ہندوستانی نمائندوں کی قابلیت کی تعریف کی۔

لاہور ۱۵ دسمبر:۔ رائل انڈین نیوی کا امتحان جو فروری ۱۹۴۷ء میں ہونا ہے۔ اس کیلئے درخواستیں بھیجنے کی تاریخ ۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ء تک بڑھائی گئی ہے۔ درخواستوں کے فارم اور دیگر امداد سیکرٹری فیڈرل پبلک سروس کمیشن شملہ سے حاصل ہو سکتے ہیں

تلاش گمشدہ!

میرا لڑکا شمس الحق عمرہ ۱۵ سال۔ رنگ گندمی۔ چہرہ چوڑا۔ مدرسہ احمدیہ قادیان میں پڑھتا تھا۔ دو ماہ ہوئے قادیان سے لاہور گیا تھا۔ اس کے بعد اس کا کوئی پتہ نہیں۔ کہ وہ کہاں ہے۔ اگر کسی دوست کو پتہ ہو۔ تو مجھے اطلاع دے کر عند اللہ ماجور ہوں
خاکسار حکیم سید عبد البادی احمدی موضع اورین ڈاکخانہ گجرہ۔ ضلع مونگھیر

درخواست دعا

خاکسار پسر حضرت شہید مرحوم صاحبزادہ سید عبد اللطیف صاحب شہید کابل رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دوسرے افراد اہل بیت حضرت شہید مرحوم لمبے عرصے سے بعض مشکلات میں مبتلا ہیں۔ لہذا نہایت ادب سے اپنے تمام احمدی بہن بھائیوں سے عموماً اور صحابہ اور صحابیات [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah